9020- نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر نفسیاتی مریض ہونے کی تہمت

سوال

میں نے ایک مقالہ پڑھا جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر نفسیاتی مریض ہونے کی تہمت لگائی گئی تھی اور یہ کہا گیا ہے کہ وہ عقلی طور پر صحیح نہیں تھے ، تو کیا یہ بات صحیح ہے ؟
مجھے یہ علم اور یقین ہے کہ یہ بات غلط ہے لیکن بہت سے لوگوں کا یہ اعتقاد ہے تو ہم کس طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دفاع کر سکتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

سب سے پہلے مسلمان پر واجب ہے کہ اسے علم ہونا چاہیے کہ مسلموں کے سامنے اسلام کے دفاع اور غیر مسلموں کے سامنے اسلام کے دفاع کرنے میں بہت فرق ہے ۔

ہم مسلمانوں کے سامنے اسلام کا دفاع کتاب وسنت اور باقی معتبر مصادر اسلام کے ساتھ کریں گے ، لیکن غیر مسلموں کے سامنے جو کہ مصادر اسلامیہ کو مانتے ہی نہیں ہم ان سے عقل وحس اور فطرتی دلائل کے ساتھ مناظرہ کرکے اسلام کا دفاع کریں گے ۔

تو اس سوال کے جواب کے لیے ہمیں یہ علم ہونا چاہیئے کہ اس طرح کی کلام کسی بھی مسلمان جو شریعت اسلامیہ پر ایمان رکھتا ہے سے صادر نہیں ہو سکتی ، اس لیے کہ اس میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ اس طرح کی کلام صریحا کفر ہے زندیقیت ہے ۔

تو اس بنا پر یہ واضح ہے کہ یہ تہمت غیر مسلموں کی جانب سے لگائی گئی ہے جو کہ شریعت کا اقرار نہیں کرتے بلکہ اللہ تعالی اور اس کے دین اسلام کے ساتھ کفر کرتے ہیں ، تو بہتر یہ ہے کہ ان سے عقلی طریقہ سے مناقشہ کیا جائے تو اس طرح ہم ان پر مندرجہ ذیل رد کرتے ہیں :

یہ دعوی تو صرف اور صرف کسی دین اسلام سے حسد و بغض رکھنے والے کی جانب سے ہی ہو سکتا ہے ، اور اس کا وقوع بھی اس وقت ہوتا ہے جب کوئی انسان کسی نعمت کو ظاہر ہوتا دیکھے تو اس کے دل میں حسد و بغض کھولنے لگتا ہے ، تو یہ دعوی کرنے والوں نے جب مسلمانوں کو ناز و نعمت میں دیکھا کہ وہ بڑی راحت و آرام و اطمنان سے زندگی گزار رہے ہیں اور مسلمانوں میں زنا و شراب نوشی جیسی برائیاں بہت ہی کم ہیں ۔

اور جسمانی و نفسیاتی بیماریاں مسلمانوں میں نہ ہونے کے برابر ہیں مثلا ایڈز وغیرہ ، اور جب ان لوگوں نے مسلمانوں کی روشن تاریخ دیکھی کہ جب انہوں نے اسلام پر عمل کیا تو کس طرح ساری دنیا کی سیادت کے مالک بن بیٹھے اور انہیں کس طرح دوسری ظاہری نعمتیں حاصل ہوئیں جس کی گواہی ہر بعید اور نزدیک رہنے والا دیتا ہے ۔

اور جب انہوں نے دیکھا کہ دنیا کے مختلف کونوں میں لوگ کثرت سے اسلام قبول کر رہے ہیں ، تو یہ سب کچھ انہیں بہت برا محسوس ہوا اور وہ اسلام کے پھلنے سے خوف زدہ ہوئے تو ان میں اتنی ہمت تو نہ تھی کہ وہ اسلام کا سامنا کر سکیں لیکن انہوں نے ایک کمزور سا حیلہ تلاش کیا جو کہ سب و شتم اور طعن بازی کا حیلہ ہے ۔

اور سب عقلمند اس پر متفق ہیں کہ جو انسان بھی کسی قسم کا دعوی کرے وہ اپنے اس دعوی کے صحیح ہونے کے دلائل و شواھد بھی پیش کرے وگرنہ اس کا وہ دعوی اور قول اس کے منہ پر دے مارا جائے گا ، تو ہم ان سے پوچھتے ہیں کہ ان کے اس پھسپھسے دعوی کی دلیل کہاں ہے ؟

جس دعوی پر دلائل پیش نہ کی جا سکے تو اس کے دعویدار کے نسب میں شبہ ہے ۔

اگر کسی عقل مند کے لیے یہ کہا جائے کہ کسی ایک شخص نے بہت سے یعنی کئی ملیار لوگوں ایک معین فکراور سوچ پر اکٹھا کرلیا کہ وہ اس سوچ اور فکر میں اس کی پیروی کرنے لگے ۔

یا یہ کہا جائے کہ ایک شخص انفرادی طور پر ہی انتخابات میں کامیاب ہوگیا– مثلا– اوراس نے لوگوں کو ووٹ دینے پر امادہ کرلیا ، تووہ عقل مند شخص اس کی عبقریت و سرداری اور ہر چیز میں فائق اوراس کے ذہین اور عقل مند ہونے کی گواہی دے گا ۔

توپھر ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بارہ میں کیا کہنا میرے ماں باپ ان پر قربان ہوں ان کے لیے توعرب و عجم مطیع ہوئے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا لایا ہوا اسلام ہر جگہ پھیل گیا ، ان کی رسالت جو اللہ تعالی نے انہیں دے کر بھیجا تھا آج کے دور تک اپنی اونچائی پر باقی ہے جس کی گواہی ہر قریبی اور دور والا بھی دیتا ہے ۔

حتی کہ وہ مخلوط نسب والے بھی اپنے دل میں اس کا اقرار کرتے ہیں لیکن حسد و بغض اور حقد و کینہ نے انہیں اندھا کر رکھا ہے ۔

بلاشبہ اسلام کے بہت سے دشمن مثلا مستشرکین جنہوں نے اسلام کا بہت گہرائی سے مطالعہ کیا وہ بھی اسلام کے افضل ہونے کی شہادت دیتے ہیں اورانہوں نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت اور مکان و مرتبہ کا اقرار کیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عقلمندی میں کمال و بلندی اور فضل و رفعت کی گواہی دشمن بھی دیتے ہیں ۔

لھذا مسلمان پر واجب ہے کہ وہ ان خود غرض اور تنگ دل لوگوں کی طرف متوجہ نہ ہوں جو اسلام اور مسلمانوں کے خلاف سازشیں کرتے اورانہیں نقصان پہنچانے کے درپے ہوتے ہیں اوران سے ہوشیار رہیں ۔

کہاں دین اسلام اور کہاں یہ افواہیں اور بہتان توان لوگوں کے یہ افواہیں اور بہتان اسلام پر کچھ اثرانداز نہیں ہوسکتے اور نہ ہی اسلام دشمن لوگوں کی مدح سرائی سے اسلام کی بلندی رفعت میں اضافہ ہوسکتا ہے ۔

اور اللہ تعالی ہی ھدایت نصیب کرنے والا ہے ۔

واللہ اعلم